ہفتہ وار منڈی میں مرغی کے انڈوں کی قیمتیں 12 فیصد بڑھ گئیں

پولٹری فارمز کے ایک درجن انڈوں کی قیمت 320 روپے سے بڑھ کر 360 روپے ہو گئی، ڈیلرز کا موسم گرما میں طلب میں اضافے کا دعویٰ

نمائندہ منڈی بلاگ

ہفتہ وار منڈی میں مرغی کے انڈوں کی قیمتیں 12 فیصد اضافے کے ساتھ 360 روپے فی درجن ہو گئی ہیں۔ پولٹری فارمز کے ڈیلرز کے مطابق گرمی کی شدت بڑھنے اور شادی بیاہ کے موسم کی طلب میں اضافے کو اس تیزی کی بڑی وجہ قرار دیا گیا ہے۔ منگل کو ہونے والی ہفتہ وار منڈی میں 30 کلو کے ایک کریٹ کی قیمت 9 ہزار 600 روپے سے بڑھ کر 10 ہزار 800 روپے ہو گئی۔ ڈیلرز کا کہنا ہے کہ پرچون فروش اب کریٹ کے بجائے 6 اور 12 انڈوں کے چھوٹے پیکٹ زیادہ خرید رہے ہیں۔

منڈی کے ایک بیوپاری نے بتایا کہ پچھلے ہفتے 4 ہزار کریٹ آئے تھے جو اتوار کی صبح تک فروخت ہو گئے۔ ان کے مطابق بکرا عید کے بعد انڈے کی طلب عام دنوں سے 18 فیصد زیادہ رہی۔ تاہم فارمز سے آمد میں کوئی کمی نہیں آئی اور ٹرکوں کی تعداد معمول کے مطابق رہی۔ ڈیلرز کے مطابق اگر رسد میں رکاوٹ آئی تو قیمت مزید 20 روپے تک جا سکتی ہے۔

دوسری طرف خریداروں کا کہنا ہے کہ مہنگائی کے باعث وہ انڈے کم خرید رہے ہیں۔ ایک خاتون خریدار نے بتایا کہ وہ پہلے ہر ہفتے 2 کریٹ لیتی تھیں اب صرف ایک لے رہی ہیں۔ تاہم پولٹری فارمز کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ فیڈ کی قیمت میں کمی کے باوجود پیداواری لاگت بڑھی ہے اس لیے قیمت برقرار رکھنا مشکل ہے۔

(صفحہ 4 کالم 1 پر جاری ہے)

ڈیلرز کا کہنا ہے کہ اگر موسم گرما میں درجہ حرارت 45 سے اوپر رہا تو انڈے کی پیداوار میں 15 فیصد تک کمی آ سکتی ہے جو اگست تک برقرار رہ سکتی ہے۔ منڈی کے ایک بیوپاری کے مطابق اس وقت 205 کریٹ روزانہ درکار ہیں جبکہ 200 کریٹ دستیاب ہیں۔ اگر یہ فرق بڑھا تو قیمت 400 روپے فی کریٹ تک جا سکتی ہے۔

ڈیلرز کا کہنا ہے کہ منڈی میں 28 ریڑھی بان اور 12 دکاندار رجسٹرڈ ہیں جو ہر اتوار کو 2 بجے تک خالی ہو جاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر طلب اسی رفتار سے بڑھتی رہی تو اگلے ہفتے منگل کی منڈی میں قیمت 380 روپے تک جانے کا امکان ہے۔ تاہم کسی سرکاری ادارے نے ابھی اس دعوے کی تصدیق نہیں کی۔

منڈی کے ایک بیوپاری نے بتایا کہ پچھلے ہفتے 4 ہزار کریٹ آئے تھے جو اتوار کی صبح تک فروخت ہو گئے۔ ان کے مطابق بکرا عید کے بعد انڈے کی طلب عام دنوں سے 18 فیصد زیادہ رہی۔ تاہم فارمز سے آمد میں کوئی کمی نہیں آئی اور ٹرکوں کی تعداد معمول کے مطابق رہی۔ ڈیلرز کے مطابق اگر رسد میں رکاوٹ آئی تو قیمت مزید 20 روپے تک جا سکتی ہے۔

دوسری طرف خریداروں کا کہنا ہے کہ مہنگائی کے باعث وہ انڈے کم خرید رہے ہیں۔ ایک خاتون خریدار نے بتایا کہ وہ پہلے ہر ہفتے 2 کریٹ لیتی تھیں اب صرف ایک لے رہی ہیں۔ تاہم پولٹری فارمز کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ فیڈ کی قیمت میں کمی کے باوجود پیداواری لاگت بڑھی ہے اس لیے قیمت برقرار رکھنا مشکل ہے۔